طریق کار کے لئے بھی بہت مشہور ہین -جہان تک تحریفات کا تعلق ہے عبید زاکانی نے زیادہ تر ان کا سہارا لے کر بعض فارسی شعرا کے کلام کا اس طریق سے مضحکہ اڑایا ہے کہ خود ان شعرا کی تضحیک ہوسکے - براؤن (Browne) کے مطابق ان تحریفات مین سے بیشتر نچلے درجے کی ہین اور اہل فارسی انہین قدر کی نگاہون سے نہین دیکھتے[1] البتہ طنزیات وضحکات کے ضمن مین عبید زاکانی کی بعض تصنیفات یقینا" قابل قدر ہین - مثلا" اخلاق الاشراف" مین عبید زاکانی نے اپنے زمانے کے پست اور غیر اخلاقی رجحانات پر زور دار طنز کی ہے - اسی طرح انہون نے "تحریفات" مین بعض چھپی ہوئی بے اعتدالیون کو منظر عام پر لانے اور سماج کے بعض مخصوص میلانات کو ہدف طنز بنانے کی کوشش کی ہے -عبید کی دوسری تصانیف ------ "ریش نامہ" اور "موش وگربہ" بھی طنزومزاح کے سلسلے مین قابل ذکر ہین -

فارسی زبان کے دوسرے اہم تحریف نگار ابو اسحاق اطعمہ ہین اطعمہ نے بہت سے فارسی شعرا کا کلام تحریف کیا ہے اور اپنی تحریفات مین التزاما" کھانون کے نام گنائے ہین - اطعمہ کی ان تحریفون کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان مین اور اصل کلام مین اگر کوئی ربط ہے تو صرف اس قدر کہ اصل کلام اور تحریف دونون کی زمین ایک ہی ہے - چنانچہ یہ تحریفین پیروڈی کا کوئی بلند نمونہ پیش

---

1. Browne-- Literary History of Persia Vol. III P 239